

38 Park Row  
NEW YORK 8, N. Y.

Re-entered as second-class matter, November 4, 1938, at the Post office at New York, N. Y., under the act of March 3, 1879.

Sikh History Vol. I



G. B. Singh  
50 Harvey Lane  
Norwich (Norfolk)  
England

31. ਫੋਟੋ 2923 ਦਾ ਮੁਲਾਂਕਣ  
ਫੋਟੋ 2923 ਦਾ Route Map 31

انکی وفات ۱۷۰۱ء کی ۵ - تو کو اینا کے وقت انکی عمر ۶۲ سال کی تھی۔







۱۵۶۳

گورو امداد سنگھ میں ۱۵۸۱

۱۶۲۰

گورو ارجن سنگھ میں ۱۵۸۱

۱۵  
اگر کوئی جلدی ہی لے لے پیدائش + چل چلا - مگر لڑکے کی خواہش  
+ غی

گنگا جی کی شادی اس کے گورو امداد سنگھ سے ہوئی تھی

۱۶  
گورو امداد پوری کب مری + چل چلا شادی کر چکی تھی

نہی ہو سکتا ہے کہ اس سے جلدی ہی ملے

چند برس اولاد نہیں ہوئی +

۱۶۲۰ + مری ۱۶۲۰

۱۶  
۱۶۲۰ + مری ۱۶۲۰



G. Harjohand

31/10/1919

گو دہ گونہ صاحب نے اپنے تیا کی یادگار میں ایک ٹرھی گلی بنادی اور ایک شخص  
گنگا کو وہاں رکھا + بعد از ذہرہ صاحب کا محنتہ مکان میں گیا

موجودہ عمارت مبارک شہر سنگو ۱۸۹۷ء میں تیار کرائی

مشرقی دروازہ کی طرف سے ۱۹۱۹ء میں تیار کروایا۔ اس پر لکھا ہے

۱۹۱۹  
18/6/21

۱۸/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

18/6/21

31/10/1919

31/10/1919

31/10/1919

31/10/1919

31/10/1919

31/10/1919



Dates of Birth given by Chariti from G. Praval: -

Hari Rai 13<sup>th</sup> Magh S. 1686 at Keratipur  
died 9<sup>th</sup> Kartik S. 1718

Hari Krishna h. & पद १९९३॥ d. 14<sup>th</sup> ३३ १९२९

Jag Bahadur h. 19<sup>th</sup> Magh S. 1710 Anurath.  
d. 5<sup>th</sup> Magh S. 1732

Gandhi 7<sup>th</sup> ४४ ५४ ८. 1718 Patna | d. 5<sup>th</sup> Kartik S. 1765



2nd June

ਮਿਸਤਰਿ & ਡੇਰੋ + ਰਜਾਰੋ

ਅੰਤਿ

State of North Punjab - Khadoshi Khosla

5.15.61

ਅੰਤਿ



3<sup>rd</sup> form

Anand Das ਬਾਮਨੀ > ਬੰਨ ਮਨ + ਰੁਪਕੌਰ

Date of birth in G. Mawali 20<sup>th</sup> Vaisakh 1944  
57



ਭੈਰੋ ਸਰ

Ram Das - Lahore > ੭੭ ਰਾਜ + ਖੇਮ ਕੰ  
Date of birth inf. Bawali 1581 - ੨<sup>nd</sup> Kartik 8-30 A.D.  
ਜਨਮ











بیریز کو کچھ قریب تو صدائے مکر کا تھا جس - اپنی بیوقوفی سے اس نے - شکر کو سنتا تھا  
 سم ۱ - دونوں کھانا نہ کھا  
 A.D. 1585

راجہ جگوانند اکبر ۹۹۲ھ (1586)  
 راجہ گوڈرمل ۹۹۲ھ (1584) میں دونوں ایک ماملا لکھنؤ میں تھے

چند ماہ بعد شہزادہ خسرو باغی ہو گیا - بادشاہ کو ان نے اہل خانہ انعام پر شک  
 کیا - لہذا اس نے جتایا جس - ان نے دکن میں جا کر کارزار کی دیکھ کر کھانہ کھا کر رہی  
 تھا اس کی جگہ سے دو برس بعد ۱۰۲۳ھ (1614 A.D.) میں مر گیا  
 (امراۃ منجور)



مفسر

شہد سرت = سماع + جز اولیٰ کہ عالم الغیب سماع میں حاصل ہوتا ہے اس کا نام وجد ہے  
اور اس کے فوائد عظیم حاصل ہوتے ہیں جو راویات کثیرہ سے نہیں مل سکتے  
ریاضت = ریاض

رائے رائے سنگھ بیکانیری کو اگر ۱۶۸۲ء میں کلکتہ والپی پر صوبہ بنج  
پنجاب میں تعینات کر دیا + اسے شہزادہ خسرو کی زندگی کی - بعد ازین جہانگیر  
۹۹۳ھ میں اپنے زمین خاں کو کلکتہ میں کو راجہ روزہ ولدہ سرخس کے بیٹوں کی تادیب  
کے واسطے بھیجا + اسے وہاں بھیج کر مدد نہ بھیجی + بادشاہ نے دربار میں پیر پرے  
وہاں جانے کی اجازت مانگی - بارگاہ سلطانی کو بھیجا + ساتھ ہی حکیم ابوالفتح بھیجے گئے



# سلطان خسرو

بیدار ۹۹۵ھ سحری + ۱۰۰۲ھ منصب بیخیزای پسر از ار صوبہ اڑیسہ کی جاکر

مرحمت اکبر نے کی + بآتالیقی راجہ مانگے ماموں خود + انتظام سرکار اڑیسہ  
 جسے راجہ مانگے راجا + علاوہ صوبہ داری نیگالم کے  
 مانگے دھاکہ میں آکر خراج جمع سے حکمرانی کرنا لگا

۱۰۱۳ھ موت ازادہ خسرو کو دہ ہزاری منصب ملے مانگے بہتور آتالیقی پر  
 منصب سبقت پزای ذات بخش پزار سوار  
 ایک کوئی نہم و مسلمان امیر بیخیزای سے منصب آئے نہ پڑھا تھا

خسرو راجہ مانگے کا بھائی اور خان اعظم مرزا عزیز کو کھٹاش کا داماد تھا  
 اور دونوں خسرو کو بادشاہ بنانا چاہتے تھے + جب ۱۰۱۴ھ میں اکر بھارت  
 تو کچھ آدمی بھجائے جاوے اور ان کے ساتھ اور ساتھیوں کا بازار گرم تھا  
 اکبر نے مصلحت سمجھ کر مانگے کو سبب خسرو نیگالم روانہ کر دیا - باوجودیکہ ۴۰ ہزار  
 لشکر ہر اراکی ذات خاص کا نوکر تھا اور تمام قوم کیوں اور بہت سے بہت مسلمان سپاہی  
 کے ذریعے اس کے سپرد رکھے گئے تھے

بیدار ۱۰۱۴ھ ۱۲ مارچ دیو انائی ۱۰۱۴ھ میں کو اکر ۶۴ ہزار کی عمر میں دہاکے  
 آئے تھے (1605 A.D. 1566 B.S.) اور جیسا کہ لکھتے تھے تخت سلطنت پر بیٹھا  
 مانگے جیب کا اور ظاہر کوئی درگت بادشاہ کی مصلحت نہ کی +

چند ماہ بعد شہزادہ خسرو باغی ہو گیا - بادشاہ کو مانگے ان کے انظم پر شک  
 ہوا - مگر اس نے جتا اس - مانگے نے دکن میں جا کر کارزار کی دیکھ کر مانگے کو خوش  
 ظاہر کی جاکر وہ پورے ۱۰۲۳ھ (1614 A.D.) میں مر گیا  
 (امرات ہند)



Mohd' ... 20 - April 571 A.D.

" migrated - Hijra 16<sup>th</sup> Jun 622 A.D. - reached Quba in  
the outskirts of Medina on 20<sup>th</sup> Sep 622 A.D.  
Battle of Badr Ramadan, A.H. 2 - March 6 - 4  
Siege of Medina by Quraysh + their allies 5 A.H.  
Md. died 8<sup>th</sup> Jun 632 A.D. - 11 A.H.

Hanbali for literal faithfulness to primitive  
Hanafite principle is analogy or (قانون قیاس) - similar  
case, similar rule (precedent).

Malikite stand for principle of public utility - بیت اگر فطری  
معنی ہے کہ عام کا کفایت ہو تاو - تو وہ صحیح شرع میں ہو سکتی  
Shafite stand for agreement among learned men - اجماع

(1) مدینہ میں گورنر نام لکھ کر بازار انہوں کے ملے جاتا ہے۔ ایک کا نام شافعی دیا جاتا ہے + دوسرا  
کوہ نام لکھ کر اور انہوں کے پاس لے جاتا ہے + یہ بازاروں نام اسلام کی پہلی دو صورتوں میں سے ایک ہے  
گورنر نام لکھ کر سات سو سال پہلے +  
زمانہ جاہلیہ میں زمانہ جاہلیہ  
Helpers المعاونین  
Refugees from Mecca مهاجرین  
Times of Ignorance زمانہ جاہلیہ







To verify ۱۶۵۲

۱۶۵۴

۱۶۳۰

1581 AD

57

1638

S. 1623 - moved

S. 1628 copy 1+2+2  
lost



प्रेमी प्रेम ॥



“उबीरउ गग-मुकम्म गजा मिहताष”

मैंने जो बातें लिखी हैं

उन्हीं बातों के आधारे पर मैंने यह कहानी लिखी है।  
 यह कहानी मेरी कल्पना है और मैं इसे सच मानता हूँ।



पेरी वगै॥

ਗੁਰੂ ਨਾਨਕ ਜੀ ਦੇ ਪਿਛੇ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਜਾਗਿਬਜ਼ਾਰੀਆਂ ਦੀ ਸਿਖੀ ਸੇਵਕੀ  
ਉਤਰੀ ਹੀ ਅਤੇ ਅਸੀਸਗਾਠਾ ਠਾਠ ਬਨਿਆ ਜਿਹਾ। ਬਾਕੀ ਸਿੱਖੀ ਦੇ ਨਾਂ ਸਿੱਖ  
ਖੇਤਰਾਂ ਦੇ ਬੰਨ੍ਹੇ ਸੇਵਕੀ, ਪਰ ਇਹ ਜ਼ਰੂਰੀ ਹੀ ਹੁੰਦੀਆਂ ਤੇ ਜ਼ਰੂਰੀਆਂ। ਜਦੋਂ ਸਿੱਖੀ  
ਦੇ ਬੰਨ੍ਹੇ ਪਰਮੇਸ਼ਵਰ ਦੇ, ਅਤੇ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਅੰਦਰ ਦੇ ਪੁਰ ਮਿਹਨਤ ਅਤੇ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ਸਿੱਖ  
ਦੀ ਬੰਨ੍ਹੇ ਸੁਤਰ ਹੋਰ ਬਾਕੀ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ਦੀ ਅੰਦਰੀ। ਉਸਦੇ ਤੇ ਹੋਰੀਆਂ  
ਸਿੱਖੇ ਜਾਨਦੇ ਹੋ ਬਾਕੀ ਦੇਵੀਆਂ ਦੇ ਬੰਨ੍ਹੇ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ਦੀ ਅੰਦਰ ਦੇ ਅਤੇ  
ਬਾਕੀ ਅੰਦਰ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ਦੀ ਅੰਦਰ ਦੇ ਸਿੱਖ ਦੇ ਹੋਰੀਆਂ।

ਸ੍ਰੀ ਸੰਤ ਜੀ ਦਾ ਤੇਰਾ ਮੁਜ਼ਾਨਪੁਰ ਦੇ ਤਮਾਕੂ ਦਿਖ ਪਹਾੜੀ ਦਿਖਾਏ ਕਿ  
ਮੁਤਮਿਲ ਸ੍ਰੀ ਬਾਰਤੂਰ ਲੋਗਾਂ ਨਾਲ ਦਾ ਹੈ, ਅਤੇ ਇਥੇ ਦਿਖ ਖੂਹ ਹੈ ਜਿਸਨੂੰ 'ਦੁਖ ਭੀਜਣ'  
ਕਹਿੰਦੇ ਹਨ। ਕੁਝ ਅਰਕਾਨ ਦੇਖੇ ਹੀ ਜਾਵੇ ਸਾਪਨਾਂ ਵਿਚੋਂ ਮਨ। ਸਾਪਨੇ ਕੁਝ ਸਾਖਿਨ੍ਹਾਂ  
ਕਿਹਾ ਕਿ:-

الحیة و ریش خود را دراز و طویل کرده اند - گویند که هر زمان  
آورد که درازی و طوالت ریش ببرد اس معنی نموده ام که از ریش  
خوشی خاک ندوم میمنت مردم مصفا و پاک نمایم (عده التواریخ)

ਭਾਵ ਬੁਝਿਤਾ ਪਰ ਧਰੁਤ ਨਿਰਭਰਾਨੀ ਸੀ।

کرتار پور کیوں ہوگا + اس کے لئے وہیں سے کرنا پڑے گا زمین کی حالت + اس کی کٹائی و ریت  
میں کوئی فرق نہ آتا ہوگا +



M-5712